بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحُجّۃ

خلافت، رسالت، نبوت، امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ________ مارچ ۲۰۰۴ء

اٹھائیسواں باب

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ علیہم السلام پر اعمال کا پیش ہونا

((بَابُ)) ۲۸

عَرْضِ الْاَعْمَالِ عَلَى النَّبِيِّ (ص) وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله أَعْمَالُ الْعِبَادِ كُلَّ صَبَاحٍ أَبْرَارُهَا وَ فُجَّارُهَا فَاحْذَرُوهَا، وَ هُوَ قَوْلُ اللهِ تَعَالَى: «اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُولُهُ» وَ سَكَتَ. ۹/۱۰۵

۱۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپؑ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلعم پر تمام لوگوں کے اعمال خواہ نیک ہوں یا بد ہر صبح کو پیش کئے جاتے ہیں پس تم اس سے ڈرتے رہو (بد اعمالی نہ کرو) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے عمل کرو مگر یہ سمجھتے ہوئے کہ اللہ تمہارے عمل کو دیکھتا ہے اور اس کا رسولؐ، یہ فرما کر خاموش ہو گئے یعنی آیت کا آخری لفظ والمومنون نہ فرمایا یعنی رسولؐ اور کچھ خاص مومن بھی اعمال کو دیکھتے ہیں (مراد آئمہ) کیونکہ اس زمانہ کے لوگ آئمہ کے اعمال کو دیکھنے کے منکر تھے۔

٢ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِ الطَّائِيِّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ» قَالَ: هُمُ الْأَئِمَّةُ.

۲۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آیہ اعملوا الخ میں مومنوں سے کون مراد ہیں فرمایا۔ وہ آئمہ ہیں۔

٣ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ سَمَاعَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَا لَكُمْ تَسُوؤُنَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله؟! فَقَالَ رَجُلٌ: كَيْفَ نَسُوؤُهُ؟ فَقَالَ: أَمَا تَعْلَمُونَ أَنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَى فِيهَا مَعْصِيَةً سَاءَهُ ذَلِكَ فَلَا تَسُوؤُا رَسُولَ اللهِ وَسُرُّوهُ.

۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے سنا کہ تم کو کیا ہو گیا ہے کہ رسول اللہ کو آزردہ کرتے ہو۔ ایک شخص نے کہا کہ ہم کیسے آزردہ کرتے ہیں۔ فرمایا۔ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ حضورؐ پر تمہارے اعمال پیش کئے جاتے ہیں جب برے اعمال دیکھتے ہیں تو حضرت کو رنج ہوتا ہے پس رسول اللہ کو آزردہ نہ کرو بلکہ ان کو خوش کرو۔

٤ـ عَلِيٌّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزَّيَّاتِ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبَانَ الزَّيَّاتِ وَ كَانَ مَكِيناً عِنْدَالرِّضَا عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لِلرِّضَا عليه السلام : ادْعُ اللهَ لِي وَلِأَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ: أَوَلَسْتُ أَفْعَلُ وَاللهِ إِنَّ أَعْمَالَكُمْ لَتُعْرَضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ : فَاسْتَعْظَمْتُ ذٰلِكَ ، فَقَالَ لِي: أَمَا تَقْرَءُ كِتَابَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ» ؟ قَالَ : هُوَ وَاللهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام .

۴۔ راوی کہتا ہے میں نے امام رضا علیہ السلام سے کہا میرے اور میرے گھر والوں کے لئے دعا فرمائیے۔ فرمایا کیا میں ایسا نہیں کرتا، تمہارے اعمال ہر شب و روز میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں راوی کہتا ہے میں نے اس کو امر عظیم سمجھا حضرت نے مجھ سے فرمایا۔ کیا تم نے کتاب خدا میں یہ آیت نہیں پڑھی "عمل کرو پس تمہارے عمل کو اللہ دیکھتا ہے اس کا رسول اور مومنین" پھر فرمایا۔ واللہ اس سے مراد ہیں علی ابن ابی طالب علیہ السلام۔

٥ـ أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ الصَّامِتِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُسَاوِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام أَنَّهُ ذَكَرَ هٰذِهِ الْآيَةَ : « فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ » قَالَ : هُوَ وَاللهِ عَلِيُّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

۵۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے آیہ اعملوا فسیری اللہ علیکم ورسولہ والمومنون سے مراد علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔

٦ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشَّاءِ : قَالَ: سَمِعْتُ الرِّضَا عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ الْأَعْمَالَ تُعْرَضُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله أَبْرَارُهَا وَ فُجَّارُهَا .

۶۔ راوی کہتا ہے میں نے امام رضا علیہ السلام سے سنا کہ اعمال رسول اللہ کے سامنے نیکوں اور بدوں سب کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔

اُنتیسواں باب

ولایتِ علی علیہ السلام ہی وہ راستہ ہے جس پر قائم رہنے کی طرف رغبت دلائی گئی ہے

(بَابُ) ۲۹

أَنَّ الطَّرِيقَةَ الَّتِي حُثَّ عَلَى الْاِسْتِقَامَةِ عَلَيْهَا وِلَايَةُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

١ـ أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَسَنِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: «وَأَنْ لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقاً»(1) قَالَ: يَعْنِي لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى وِلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَوْصِيَاءِ مِنْ وُلْدِهِ عليهم السلام وَقَبِلُوا طَاعَتَهُمْ فِي أَمْرِهِمْ وَنَهْيِهِمْ «لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقاً» يَقُولُ: لَأَشْرَبْنَا قُلُوبَهُمُ الْإِيمَانَ، وَالطَّرِيقَةُ هِيَ الْإِيمَانُ بِوِلَايَةِ عَلِيٍّ وَالْأَوْصِيَاءِ.

۱۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے آیہ "اگر وہ طریقۂ حق پر قائم رہیں گے تو ہم ان کو بہت زیادہ پانی سے سیراب کریں گے" کے متعلق فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ اگر وہ ولایت علی علیہ السلام اور ان کے اوصیاء کے راستہ پر قائم رہیں گے اور ان کی اطاعت قبول کریں گے ان کے امر و نہی میں تو البتہ ہم ان کو (روز قیامت) بہت زیادہ پانی سے سیراب کریں گے اس کا مطلب یہ کہ ہم ان کے دلوں کو ایمان سے بھر دیں گے اور طریقہ سے مراد ایمان لانا ہے ولایت امیرالمومنین اور ان کے اوصیاء علیہم السلام پر۔

٢ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا» فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ عليه السلام: اسْتَقَامُوا عَلَى الْأَئِمَّةِ وَاحِداً بَعْدَ وَاحِدٍ «تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَنْ لَا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ».

۲۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا آیہ الذین قالوا ربنا اللہ الخ کے متعلق فرمایا۔ حضرت نے اس سے مراد ہے آئمہ کی امامت پر یکے بعد دیگرے ایمان لانا۔ ملائکہ ان پر نازل ہوتے ہیں اور کہتے ہیں نہ آئندہ کا خوف کرو نہ پچھلی باتوں کا غم تم کو اس جنت کی بشارت دی جاتی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔